



## سوال

(681) کیا کشمیر کا جہاد فرض عین ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کشمیر کا جہاد فرض عین ہے، جبکہ کوئی شرعی امیر نہیں۔ جس طرح لشکر طیبہ والے کرتے ہیں کہ مار کر بھاگ جاتے ہیں، جسکی وجہ سے بعض اوقات کشمیریوں پر ظلم بھی ہوتا ہے۔ کیا شہید ہونے والا شہید ہے اور اس کو 70 افراد کی سفارش کا حق دیا جائے گا؟ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا جہاد ہند کی خواہش کرنے والی حدیث کیسی ہے؟ وضاحت کریں۔ (محمد شکیل، فورٹ عباس)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاد و قتال کفار کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ نیز فرمایا: {کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ} ”تم پر جہاد فرض کیا گیا۔“ [البقرة: ۲: ۲۱۶] تو بقدر استطاعت جہاد فرض عین ہے، تو اس فرض عین کو ادا کرنا ہو کوئی مومن اللہ کو پیارا ہو جائے تو وہ شہید ہی ہے اس میں کشمیر کی کوئی تخصیص نہیں نہ ہی جہاد کے لیے امیر و امام مزعوم کی شرط کہیں وارد ہوئی ہے۔ غزوہ ہند والی نسائی شریف کی حدیث صحیح ہے۔

[ثوبان مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت کے دو گروہوں کو اللہ نے جہنم سے آزاد فرمایا ہے۔ ایک وہ گروہ جو غزوہ ہند کرے گا اور دوسرا وہ گروہ جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا۔“ 3

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے غزوہ ہند کا وعدہ فرمایا۔ اگر میں نے اس کو پایا تو میں اپنی جان اور مال اس میں قربان کر دوں گا۔ اگر میں شہید ہو گیا تو افضل شہداء سے ہوں گا اور اگر واپس آیا تو میں ابو ہریرہ (آگ سے) آزاد ہوں گا۔“ 4 12 10 14 ھ

3 النسائی جلد: ۲، کتاب الجہاد، غزوۃ اللہ 4 النسائی، جلد: ۲، کتاب الجہاد، غزوۃ اللہ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 684



## محدث فتویٰ